Popular Front of India

G-78,2nd Floor, Shaheen Bagh, Kalindi Kunj, Noida Road, New Delhi- 110025

fb: https://www.facebook.com/PopularFrontofIndiaOfficial/ website: www.popularfrontindia.org

email: popularfrontmail@gmail.com Tel: 011- 29949902

پریس ریلیز

۲۵ رمئی ۲۰۱۸

نئی دہلی

تملناڈو پولیس کے ذریعہ فائرنگ سرکاری دہشت گردی کا مظاہرہ؛ عدالتی تفتیش ہو: پاپولر فرنٹ

پاپولر فرنٹ آف انڈیا کے جنرل سکریٹری ایم محمد علی جناح نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے، تملناڈو کے توتیکورین ضلع میں اسٹرلائٹ کا پر یونٹ کو بند کرنے کے مطالبے کے ساتھ مظاہرہ کر رہے لوگوں پر پولیس کے ذریعہ گولیاں چلائے جانے کی مذمت کی ہے اور ساتھ ہی اس معاملے کی عدالتی تفتیش کا مطالبہ بھی کیا ہے، جس میں تقریباً 11 افراد ہلاک ہوگئے ہیں۔

''ایسے ثبوت مل رہے ہیں کہ یہ فائرنگ منصوبہ بند طریقے سے کی گئی، جس میں مظاہرے کی قیادت کر رہے افراد کو قتل کرنا مقصود تھا۔عوام نے احتجاجی ریلی نکالنے کے اپنے جمہوری حق کا استعمال کیا۔ یہاں پولیس کی جانب سے طاقت کے استعمال کی کوئی ضرورت نہیں تھی۔فضائی آلودگی کے سنگین مسئلے پر عوام کی درست اور حق بجانب تشویش کو تسلیم کرنے اور اس مسئلے کے حل کے لیے ضروری اقدامات کرنے کے بجائے، بے رحمانہ طریقے سے بغیر کسی پیشگی انتباہ کے لوگوں کو قتل کر کے تملناڈو حکومت نے اپنے عوام مخالف تعصب کا کھلا مظاہرہ کیا ہے۔ہم اس معاملے میں عدالتی جانچ اور متاثرین کے اہل خانہ کے لیے معاوضے کا مطالبہ کرتے ہیں۔ساتھ ہی ہم یہ بھی مطالبہ کرتے ہیں کہ اسٹرلائٹ کاپر کی توتیکورین یونٹ کو مستقل طور پر بند کیا جائے، کیونکہ یہ عوام اور آب و ہوا دونوں کے لیے خطرے کا باعث ہے۔''

دلتوں اور اقلیتوں پر ہو رہے مظالم پر حکومتوں کی مجرمانہ غفلت

محمد علی جناح نے ملک میں دلت و مسلم مخالف زیادتیوں کے حالیہ واقعات کے تناظر میں مرکزی و ریاستی حکومتوں کی مجرمانہ خاموشی و بے توجہی کی بھی مذمت کی۔

ملک کے مختلف حصوں بالخصوص بی جے پی کی ماتحت ریاستوں میں مسلمانوں اور دلتوں کے خلاف خوفناک ہجومی تشدد اور ظالمانہ قتل کا ایک اور دور چل رہا ہے۔گورکشا سے متعلق حالیہ زیادتیوں کے درجنوں واقعات میں سے ایک واقعہ 17 مئی کا ہے، جس میں مدھیہ پردیش کے ستنا میں ایک ہجوم نے محض گوکشی کے ''شک'' میں دو لوگوں کو بے رحمی سے پیٹا، جس کی وجہ سے ایک کی موت ہوگئی اور دوسرا شدید طور پر زخمی ہوگیا۔قاتلوں پر کارروائی کرنے سے پہلے مدھیہ پردیش پولیس نے متاثرین کے خلاف ہی گوکشی کا مقدمہ درج کیا۔ دوسرے

واقعے میں 21 مئی کو گجرات کے راجکوٹ ضلع میں کچرا صاف کرنے سے انکار کرنے پر ایک دلت جوڑے کو بڑی بے رحمی سے تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔ بھیڑ نے شوہر کو ایک کھمبے سے باندھ کر لوہے کی راڈ سے اتنا مارا کہ اس کی موت ہوگئی۔ اسی طرح پچھلے مہینے بھارت بند تحریک میں حصہ لینے کی وجہ سے میرٹھ میں ایک دلت نوجوان کو گولی مار کر قتل کر دیا گیا۔ ملک کے اندر ایک ایسا ماحول بنا دیا گیا ہے کہ دلتوں اور اقلیتوں کے لیے صرف ان کی شناخت ہی اس بات کے لیے کافی ہے کہ انہیں سر عام قتل کر دیا جائے۔ جنرل سکریٹری نے کہا کہ بی جے پی کی مرکزی و ریاستی حکومتیں مسلسل ان فرقہ پرست مجرموں کو تحفظ فراہم کر رہی ہیں، ایسے میں ملک کی سیکولر طاقتوں کا فرض ہے کہ وہ جمہوری مزاحمت کی ایک دیوار تعمیر کریں۔

جے این یو میں ''اسلامی دہشت گردی'' کورس، تعلیم میں جبراً سیاسی مداخلت

پاپولر فرنٹ آف انڈیا کے جنرل سکریٹری ایم محمد علی جناح نے مجوزہ اور جواہر لال نہرو یونیورسٹی اکیڈمک کونسل کے ذریعہ منظور شدہ ''اسلامی دہشت گردی'' کورس کی مطابقت و مناسبت پر سوال اٹھایا ہے۔

اس متنازعہ موضوع پر جے این یو میں شروع کیا جانے والا کورس تعلیم کو فرقہ واریت کے رنگ میں رنگنے کے مودی حکومت کے منصوبے کا حصہ ہے۔ جب سے موجودہ حکومت برسر اقتدار آئی ہے، اس نے ملک کے تعلیمی نظام میں مداخلت، تاریخ کو روایتی قصوں سے بدلنے اور اوہام پرستی کو سائنس کے ساتھ ملانے کا کام شروع کر دیا ہے۔ یہ مجوزہ کورس تقریباً 17 کروڑ ہندوستانیوں کے مذہب اسلام کو دہشت گردی سے جوڑتا ہے۔ یہ ہندوتو کے تفریقی نظریے کی پیداوار ہے اور اس سے آنے والے کئی سالوں تک ملک کی نفسیات میں مسلم اقلیت کے تئیں مزید تعصب، تفریق اور دوری ہی پیدا ہوگی۔ محمد علی جناح نے تعلیمی پیداوار میں اس قسم کی سیاسی مداخلت کو قانونی و علمی دونوں سطح پر روکے جانے پر زور دیا۔

ڈاکٹر محمد شمعون

ڈائرکٹر، رابطہ عامہ

پاپولر فرنٹ آف انڈیا،

مرکز، نئی دہلی